السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بات یہ ہے کہ طلبہ مجھ سے پریشان کن سوالات کرتے ہیں اورانہیں اطمینان بخش جواب نہیں دے سکتا۔ مثلاًایک سوال یہ ہے کہ کیاجب بھی انسانوں کی طرح مرتے اوردفن ہوتے ہیں؟ اوررسول اللہﷺ نے جوفرمایا ہے کہ :

(أَعمَارُ أُمَّتِی بَینَ السِّتِّینَ وَالسَّبعِینَ)

میری امت کی عمریں ساٹھ اورستر سال کے درمیان ہوں گی''1''

(1۔ جامع ترمذي حديث نمبر: ۲۳۳۱اور۳۵۵۰۔ سنن ابن ماجه حديث نمبر: ۴۲۳۶) یہ الفاظ ابن ماجہ کی روایت کے مطابق ہیں۔

کیا یہ حدیث جنوں پر بھی صادق آتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسانوں کی طرح جن بھی مرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان عام ہے :

كُلُّ نَفسٍ ذائِقَةُ المَوتِ ۱۸۵... آل عمران

''ہر جان نے موت کوچکھنے والی ہے۔''

باقی رہاان کی عمروں کا معاملہ توبظاہر تویہی معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں وہ بھی شامل ہیں کیوکہ وہ بھی امت کا ایک حصہ ہیں اوررسول اللہﷺ ان کی طرف مبعوث ہوئے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے ظاہر ہے :

وَإِذ صَرَفنا إِلَيكَ نَفَرًا مِنَ الجِنِّ يَستَمِعونَ القُرءانَ فَلَمّا حَضَروهُ قالوا أَنصِتوا فَلَمّا قُضِىَ وَلَّوا إِلىٰ قَومِهِم مُنذِرينَ ۲۹ قالوا يـٰقَومَنا إِنّا سَمِعنا كِتـٰبًا أُنزِلَ مِن بَعدِ موسىٰ مُصَدِّقًا لِما بَينَ يَدَيهِ يَهدى إِلَى الحَقِّ وَإِلىٰ طَريقٍ مُستَقيمٍ ۳۰ يـٰقَومَنا أَجيبوا داعِىَ اللَّهِ وَءامِنوا بِهِ يَغفِر لَكُم مِن ذُنوبِكُم وَيُجِركُم مِن عَذابٍ أَليمٍ ۳۱ وَمَن لا يُجِب داعِىَ اللَّهِ فَلَيسَ بِمُعجِزٍ فِى الأَرضِ وَلَيسَ لَهُ مِن دونِهِ أَولِياءُ أُولـٰئِكَ فى ضَلـٰلٍ مُبينٍ ۳۲... الاحقاف

''اورجب ہم نے جنوں کی ایک جماعت قرآن سننے کےلئے آپ کی طرف پھیر دی۔ جب وہ حاضر ہوئے تو بولے ''خاموش ہوجاؤ۔'' جب تلاوت ہوچکی تووہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس ہوئے۔ انہوںنے کہا ہم نے کے بعدنازل ہوئی ہے جواپنے سے پہلی (والی وحی) کی تصدیق کرتی ہے وہ حق کی طرف رہنمائی کرتی اورسیدھا راستہ دکھاتی ہے۔ اسے ہماری قوم!اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات مان لواورu ایسا کتاب سنی ہے جو موسی اس پرایمان لے آؤ، تمہارے گناہ معاف کردے گا اورتمہیں دردناک عذاب سے محفوظ فرمائے گا اورجوکوئی اللہ کے داعی کی بات نہ مانے گا وہ زمین میں (اللہ) کوعاجز نہیں کرسکتا اوراسے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ملے گا 'ایسے لوگ واضح گمراہی میں ہیں''ا

نیزارشاد ہے :

قُل أوحِىَ إِلَىَّ أَنَّهُ استَمَعَ نَفَرٌ مِنَ الجِنِّ فَقالوا إِنّا سَمِعنا قُرءانًا عَجَبًا ۱ يَهدى إِلَى الرُّشدِ فَـٔامَنّا بِهِ وَلَن نُشرِكَ بِرَبِّنا أَحَدًا ۲... الجن

''اے پیغمبر!) کہہ دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا تو بولے : ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔ وہ ہدایت کی راہ دکھاتا ہے توہم اس پرایمان لے آئے اورہم اپنے رب کے ساتھ کبھی) کسی کو شریک نہیں کریں گے۔'' سورت کے آخرتک انہیں کا تذکرہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام